حزب اللہ کو نشانہ بنایا تو اسرائیل کو مٹا کر رکھ دیں گے: ایران

تہران (ایجنسیاں) ایران نے خبردار کیا ہے کہ اگر صیہونی ریاست نے لبنان میں حزب اللہ کو نشانہ بنایا تو اسرائیل کو مٹا کر رکھ دیں گے۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق نیو یارک میں ایران کے مشن کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ ایران اور حزب اللہ اسرائیل کے ساتھ بھرپور جنگ اور تمام محاذوں پر جنگ لڑنے کے لیے تیار ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اگر اسرائیل نے حزب للہ پر فوجی جارحیت کی تو ایک تباہ کن اور مٹا دینے والی جنگ شروع ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے دھمکی دی تھی کہ غزہ میں حماس کے ساتھ جنگ کے بعد وہ حزب اللہ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لیے لبنان میں ان کو نشانہ بنائے گا۔ حماس کے 7 اکتوبر 2023 کو صیہونی ریاست کی سرزمین پر حملے اور ہزار سے زائد فوجیوں کی ہلاکت کا ذمہ دار حزب اللہ کو ٹھہراتے ہوئے اسرائیلی وزیر اعظم نے انتقام لینے کی دھمکی دی تھی۔ اس دھمکی کے بعد سے اسرائیل نے لبنان میں حماس اور حزب اللہ کے کمانڈرز کو ڈرون حملوں کو نشانہ بنایا ہے۔

’اسرائیل کے ساتھ غزہ جنگ بندی مذاکرات میں کوئی پیش رفت نہیں‘

غزہ (ایجنسیاں)

حماس کے ایک سینئر اہلکار اسامہ حمدان نے ہفتے کے روز کہا کہ غزہ جنگ پر اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی مذاکرات میں کوئی پیش رفت نہیں ہوئی ہے۔ حمدان نے بیروت میں ایک نیوز کانفرنس کو بتایا کہ فلسطینی گروپ جنگ بندی کی کسی بھی تجویز پر "مثبت طریقے سے عمل کرنے" کے لیے اب بھی تیار ہے۔ امریکہ کے حمایت یافتہ عرب ثالثین کی کوششیں اب تک جنگ بندی معاہدہ طے کرنے میں ناکام رہی ہے۔ حماس نے کہا ہے کہ کسی بھی معاہدے کی منظوری کے لیے جنگ کا خاتمہ اور غزہ سے مکمل اسرائیلی انخلاء لازمی ہے جبکہ اسرائیل کہتا ہے کہ جب تک 2007 سے غزہ پر حکومت کرنے والے گروپ حماس کا خاتمہ نہ ہو جائے، وہ لڑائی میں صرف عارضی وقفہ قبول کرے گا۔ حمدان نے امریکہ پر اسرائیل کی شرائط ماننے کے لیے حماس پر دباؤ ڈالنے کا الزام بھی لگایا۔ حمدان نے اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینیوں کے بدلے غزہ میں اسرائیلی یرغمالیوں کے ممکنہ تبادلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "حماس دوبارہ کسی بھی ایسی تجویز سے مثبت ردِعمل کے لیے تیار ہے جو مستقل جنگ بندی، غزہ کی پٹی سے جامع انخلاء اور ایک سنجیدہ تبادلے کے معاہدے کو یقینی بنائے۔

غزہ کے فلسطینی محکمۂ صحت کے حکام نے بتایا کہ ہفتے کے روز اسرائیلی فوج کے حملے میں اب تک کم از کم 35 افراد ہلاک اور دیگر زخمی ہوئے۔ مشرقی غزہ شہر میں شجاعیہ محلے میں اسرائیلی افواج کی کارروائیاں جاری ہیں۔ رہائشیوں نے کہا، ٹینک مقامی مارکیٹ کے آس پاس کے علاقے سمیت کئی اضلاع میں کافی آگے تک جا چکے ہیں اور شدید ہوائی اور زمینی گولہ باری جاری ہے۔ حماس کے مسلح ونگ اور اتحادی اسلامی جہاد نے شدید لڑائی کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ مزاحمت کاروں نے وہاں کارروائی کرنے والی افواج کے خلاف ٹینک شکن راکٹ اور مارٹر بم داغے۔ غزہ میں اسرائیل کی فضائی اور زمینی جنگ کے آٹھ ماہ سے زیادہ عرصے تک مزاحمت کاروں نے ان علاقوں میں اسرائیلی افواج پر حملے جاری رکھے جن کے بارے میں اسرائیلی فوج نے کہا کہ اس نے مہینوں پہلے وہاں کا کنٹرول حاصل کر لیا تھا۔

اسرائیلی فوج نے ہفتے کے روز کہا کہ اس نے گذشتہ ہفتے کے دوران شجاعیہ میں ایک شہری علاقے کو گھیرے میں لینے کے بعد قریبی لڑائی اور فضائی حملوں میں درجنوں مزاحمت کار ہلاک کر دیئے۔ اس علاقے کو حماس نے عسکری احاطے میں تبدیل کر دیا تھا۔ فوج نے ایک بیان میں کہا، "علاقے میں فوجیوں نے سکولوں کے قریب نگران چوکیاں، ہتھیار، دشمن کے ڈرونز اور ایک طویل فاصلے تک مار کرنے والے راکٹ لانچر کا پتا لگایا۔

غزہ: 24 گھنٹوں کے دوران اسرائیلی حملوں میں 40 افراد جاں بحق

قاہرہ (یو این آئی) غزہ کی پٹی پر گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران تین اسرائیلی حملوں میں چالیس افراد جاں بحق اور 224 دیگر زخمی ہو گئے۔ غزہ کی وزارت صحت نے ہفتہ کے روز یہ اطلاع دی۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کو اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے۔ وزارت صحت نے ٹیلی گرام پر کہا کہ گزشتہ 24 گھنٹے میں، اسرائیلی دفاعی فورسز نے غزہ کی پٹی میں تین مرتبہ خاندانوں کا قتل عام کیا ہے، جس میں 40 افراد جاں بحق اور 224 زخمی ہوئے ہیں۔ وزارت نے بتایا کہ غزہ پر اسرائیل کی جنگ میں مرنے والے فلسطینیوں کی کل تعداد 37,834 اور زخمیوں کی تعداد 86,858 ہوگئی۔

امن بہترین آپشن: اسرائیلی اپوزیشن لیڈر یائر لپیڈ

غزہ (ایجنسیاں) فلسطینی تحریک حماس کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے کے مجوزہ معاہدے کو قبول کرنے کے بارے میں اسرائیل میں گرما گرم بحث کے تناظر میں اسرائیلی اپوزیشن رہنما یائر لپیڈ نے کہا ہے کہ غزہ کی پٹی میں تبادلے کے معاہدے کے بغیر ہی جنگ اپنے آخری مراحل میں پہنچ گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا ’’ کہ یہ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کی حکومت کی مکمل ناکامی ہے۔‘‘ یائر لپیڈ نے مزید کہا کہ جنوب میں پرسکون رہنے سے شمال میں سکون آئے گا اور یہ بہترین آپشن ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اسرائیل کو ایران پر اکیلے حملہ نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس مقصد کے لیے دنیا کو ساتھ ملانا چاہیے۔ اسی لیے اب جنگ کو روک دینا چاہیے۔ اپوزیشن رہنما نے وضاحت کی کہ سات اکتوبر کے واقعات کے حوالے سے سرکاری تحقیقاتی کمیٹی کی تشکیل کے حوالے سے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے ساتھ ابھی تک کوئی رابطہ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ وہ اس حوالے سے تاخیر کرنے کے کسی بھی کھیل میں شامل نہیں ہوں گے۔ یائر کا بیان اس وقت سامنے آیا ہے جب حماس کے زیر حراست اسرائیلی یرغمالیوں کی واپسی اور غزہ میں 9 ماہ سے جاری جنگ کے خاتمے کے معاہدے تک پہنچنے کی امیدیں دم توڑ گئی ہیں۔ ثالث ممالک ایک مرتبہ پھر آگے بڑھے ہیں۔ حالیہ دنوں میں امریکی صدر بائیڈن کی انتظامیہ نے اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں کے تبادلے اور جنگ بندی کے مجوزہ معاہدے کے کچھ حصوں کے لیے نئے سرے سے بات کی ہے۔ ویب سائٹ ’’axios‘‘ کے مطابق معاملے کی براہ راست معلومات رکھنے والے تین ذرائع نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ یہ بات فرقوں کو ختم کرنے اور ایک معاہدے تک پہنچنے کی کوشش کے حصے کے طور پر آئی ہے۔ یہ نئی کوشش، جس کی پہلے اطلاع نہیں دی گئی تھی، اسرائیلی جنگی کمیشن کی طرف سے منظور کردہ اور صدر بائیڈن کی طرف سے گذشتہ ماہ ایک تقریر میں پیش کردہ اسرائیلی تجویز پر مبنی ہے۔ تینوں ذرائع نے نشاندہی کی ہے کہ امریکہ کی طرف سے قطری اور مصری ثالثوں کے ساتھ کی جانے والی کوششیں تجویز کے آرٹیکل آٹھ پر مرکوز ہیں کیونکہ معاہدے کا یہ حصہ ان مذاکرات سے متعلق ہے جو اسرائیل اور حماس کے درمیان شروع ہونے والے ہیں۔ پہلا مرحلہ دوسرے مرحلے کے لیے صحیح حالات کا تعین کرنے کے لیے ہے۔

غزہ میں دوبدو لڑائی کے بعد سڑکیں لاشوں سے اٹ گئیں

دبئی (ایجنسیاں)

اسرائیل اور حماس کے درمیان اختلافات کی خلیج پاٹنے کی غرض سے خیر خواہ ثالث ملکوں کی طرف سے غزہ میں 9 ماہ سے جاری جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے لئے کوششیں جاری ہیں جبکہ دوسری جانب شدید لڑائی رکنے کا نام نہیں لے رہی۔ گذشتہ چند گھنٹوں سے مزاحمت کاروں اور اسرائیلی فوج کے ایک دوسرے پر پرتشدد حملوں کا سلسلہ جاری ہے۔ فلسطینی پناہ گزینوں کی مدد کرنے والے اقوام متحدہ کے ادارے ’انروا‘ کی عہدے دار لوئیس واٹریج نے بتایا کہ وسطی غزہ حالات ناقابلِ برداشت ہیں۔ ادھر اسرائیلی فوج نے اپنے اعلان میں دعوی کیا ہے کہ مشرقی غزہ کے الشجاعیہ کالونی میں اس کی زیر زمین اور سطح زمین پر گذشتہ 48 گھنٹوں سے کارروائیاں جاری ہیں۔

اسرائیلی فوجی دعووں کے مطابق مزاحمت کاروں اور اسرائیلی فوجیوں کے درمیان انتہائی قریب سے لڑائی ہو رہی ہے۔ اس لڑائی میں اسرائیلی فوج کو الشجاعیہ کے سکولوں، زیر زمین سرنگوں کے قریب مزاحمت کاروں کے زیر استعمال او پی پوسٹس، اسلحہ، ڈرونز اور راکٹ لانچنگ پیڈز ملے ہیں۔ فوجی اعلامئے کے مطابق شمالی غزہ میں ہونے والی لڑائی میں دو اسرائیلی فوجی ہلاک ہوئے ہیں جبکہ دو مزید فوجی شدید زخمی حالت میں بتائے جاتے ہیں۔ ادھر فلسطین کے علاقے غزہ میں برسر پیکار دو مسلح مزاحمتی تنظیموں حماس اور اسلامی جہاد نے اپنے بیانات میں اس امر کا اشارہ کیا ہے کہ ان کے جنگجو الشجاعیہ کے علاقے میں اسرائیلی فوج پر کاری ضرب لگا رہے ہیں۔ طبی عملے کے کارکنوں نے جنوبی غزہ کی پٹی کے انتہائی سرحدی علاقے سے اسرائیل کے شمال المواصی کے الشاکوش ریجن پر اسرائیلی کارروائی کا نشانہ بننے والوں کے جسد خاکی ملبے سے نکالنے کی تصدیق کی ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ایجنسی نے انہی میڈیکل ذرائع کے حوالے سے اپنی خبر میں بتایا ہے کہ اسی علاقے مسلسل دھماکوں کی آوازیں آ رہی ہیں جس کے بعد سڑکوں پر انسانی لاشے بکھرے دکھائی دے رہے ہیں۔

بین گویر کا فلسطینی قیدیوں کو سر میں گولی مار کر سزائے موت دینے کا مطالبہ

تل ابیب (ایجنسیاں)

اسرائیل کے قومی سلامتی کے وزیر ایتمار بین گویر نے فلسطینی قیدیوں کو مزید کھانا دینے کے بجائے سر میں گولی مار کر موت کے گھاٹ اتارنے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے اس سے قبل جیلوں میں قیدیوں کی مزید گنجائش پیدا کرنے کے لیے پہلے موجود قیدیوں کو سزائے موت دینے کا مطالبہ کیا تھا۔ فلسطینی خبر رساں ایجنسی ’وفا‘ کی رپورٹ کے مطابق بین گویر نے کہا کہ ’’قیدیوں کو زیادہ کھانا دینے کے بجائے ان کے سروں میں گولی ماردی جانی چاہیے‘‘۔

انہوں نے مزید کہا کہ یہ میری بدقسمتی ہے کہ مجھے فلسطینی قیدیوں کے لیے پھلوں کی ٹوکری کے معاملے سے نمٹنا پڑا۔ ہمیں کنیسیٹ میں ’ہوتزما یہودیت‘ قانون پر تیسری رائے شماری کرکے اس بل کو منظور کرنا چاہیے۔ تب تک ہم انہیں (قیدیوں کو) صرف زندہ رہنے کے لیے تھوڑا سا کھانا دیں گے‘‘۔ دوسری جانب فلسطینی تنظیم اسلامی جہاد نے بین گویر کے بیانات کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے ایک "نازی مجرم" قرار دیا۔ گذشتہ اپریل میں بین گویر نے فلسطینی قیدیوں پر سزائے موت کا اطلاق کرنے کا مطالبہ کیا تھا تاکہ جیلوں میں گنجائش سے زیادہ افراد کے مسئلے کا حل نکالا جا سکے۔ غزہ پر جنگ کے دوران کنیسٹ کی قومی سلامتی کے امور کی کمیٹی نے فلسطینی قیدیوں کی سزائے موت کے قانون کی منظوری دی، جس میں کہا گیا ہے کہ "جو بھی قوم پرستانہ مقاصد کے لیے اسرائیلیوں کے قتل کا ارتکاب کرتا ہے اسے سزائے موت دی جائے گی‘‘۔ بل میں شامل ہے " کوئی بھی شخص جو خلاف ورزیوں میں ملوث ثابت ہو، ان کی منصوبہ بندی کرے، یا لوگوں کو ان کے ارتکاب پر زور دے۔ وہ بھی سزائے موت کا مستحق ہے"۔ سات اکتوبر 2023 سے اسرائیلی جیلوں میں قیدیوں کو سخت تشدد کا نشانہ بنایا جاتا رہا ہے خاص طور پر بھوک سے مرنے کی پالیسی، جان بوجھ کر طبی غفلت جیسے ہتھکنڈے استعمال کیے جاتے رہے ہیں جو پھانسی کا ایک اور پہلو ہے۔

مختصر خبریں

سعودی عرب کی اپنے شہریوں کو فوراً لبنان چھوڑنے کی ہدایت

ریاض (ایجنسیاں) لبنان میں سعودی سفارت خانے نے پلیٹ فارم ’ ’ایکس‘ ‘ پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ جنوبی لبنان میں موجودہ واقعات کی پیش رفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ سفارت خانہ نے اپنے تمام شہریوں سے لبنان کے سفر پر پابندی کے فیصلے پر عمل کرنے کے اپنے سابقہ مطالبے کو دہرایا اور کہا لبنان میں موجود شہری فوری طور پر لبنان سے نکل جائیں۔ سعودی عرب کے اس دعوے کا تعلق اسی دعوے سے ہے جو متعدد ملکوں نے اپنے شہریوں کے لیے لبنان کا سفر نہ کرنے کی ضرورت کے بارے میں کیا تھا۔ خاص طور پر اسرائیل کی جانب سے جاری دھمکیوں کی شدت میں اضافے کے ساتھ اور حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ کے امکانات کے بڑھ جانے کے بعد یہ ہدایت کی گئی ہے۔ حالیہ دنوں میں جنوبی لبنان کے محاذ نے ایک نئی شدت دیکھی ہے۔ اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان فوجی محاذ آرائی بڑھ رہی ہے۔ اسرائیلی توپ خانے کی گولہ باری نے جنوبی لبنان کے قصبے کفر کیلا کو نشانہ بنایا ہے۔ حزب اللہ نے اطلاع دی ہے اس کے تین ارکان مارے گئے ہیں۔ جنوبی لبنان کے دیہاتوں اور قصبوں پر اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں اسرائیلی فوج نے رات گئے دو حملے کیے۔

ترک انٹیلی جنس چیف نے حماس کے پولٹ بیورو کے سربراہ سے بات چیت کی

انقرہ (یو این آئی) ترکی کی نیشنل انٹیلی جنس آرگنائزیشن کے ڈائریکٹر ابراہیم قالن نے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کے حوالے سے حماس پولٹ بیورو کے سربراہ اسماعیل ہنیہ سے بات چیت کی۔ براڈ کاسٹر ٹی آر ٹی ہیبر نے اتوار کو اطلاع دی کہ دونوں پارٹیوں نے مستقل جنگ بندی کے حصول کے ساتھ ہی اسرائیل کے ساتھ یرغمالیوں کے تبادلے اور غزہ کی پٹی، ترکی میں انسانی امداد کی ترسیل کے اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ قالن نے اسرائیلی حملوں کی وجہ سے ہنیہ کی بہن کی موت پر تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انقرہ فلسطینی عوام کی حمایت جاری رکھے گا۔ اس ہفتے کے شروع میں، فلسطینی میڈیا نے بتایا کہ ہنیہ کے خاندانی گھر پر اسرائیلی حملے میں حماس پولٹ بیورو کے سربراہ کی بہن اور خاندان کے متعدد افراد سمیت 10 سے زائد افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

روس کا ’یوکرین سے لانچ کیے گئے‘ 36 ڈرون کو مار گرانے کا دعویٰ

ماسکو (ایجنسیاں) روسی وزارت دفاع کا کہنا ہے کہ اس کے فضائی دفاعی نظام نے 36 ڈرونز کو تباہ کر دیا ہے جنہیں یوکرین نے روس کے جنوب مغرب میں کئی علاقوں کو نشانہ بنانے کے لیے لانچ کیا تھا۔ برطانوی خبر رساں ایجنسی روئٹرز کے مطابق روس کی وزارت دفاع نے میسیجنگ ایپ ٹیلی گرام پر بتایا کہ ’15 ڈرون یوکرین کی سرحد سے متصل کرسک کے علاقے میں تباہ کیے گئے جبکہ نو (ڈرونز) کو لیپٹسک کے علاقے میں مار گرایا گیا، جو ماسکو سے کئی سو کلو میٹر جنوب میں واقع ہے۔ بیان کے مطابق ’چار ڈرونز جنوب مغربی روس کے وورونزا اور برائنسک کے علاقوں میں اور دو اور یول اور بیلگورود کے علاقوں میں تباہ کیے گئے۔‘ لیپٹسک اور برائنسک علاقوں کے گورنرز نے اپنے ٹیلی گرام چینلز پر کہا کہ ’حملوں کے نتیجے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا اور نہ ہی کوئی بڑا نقصان ہوا۔‘ روئٹرز آزادانہ طور پر ان رپورٹس کی تصدیق نہیں کر سکا۔ یوکرین کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا۔

فرانسیسی انتخاب: انتہائی دائیں بازو کی سیاسی جماعت کی جیت کا امکان

پیرس (ایجنسیاں) فرانس میں قبل از وقت ہونے والے پارلیمانی انتخابات کے پہلے مرحلے میں ووٹنگ کا آغاز ہو گیا۔ انتخابات سے متعلق خیال ظاہر کیا جا رہا ہے ان میں دوسری عالمی جنگ کے بعد فرانس میں پہلی مرتبہ ایک انتہائی دائیں بازو کی سیاسی جماعت اقتدار میں آ سکتی ہے۔ ان انتخابات کا اعلان فرانس کے موجودہ صدر عمانویل میکرون نے یورپی پارلیمان کے حالیہ الیکشن میں مارین لے پین کی دائیں بازو کی جماعت نیشنل ریلی کے ہاتھوں شکست کے بعد کیا تھا۔ یورپ کے معیاری وقت کے مطابق اتوار کو صبح 6 بجے فرانس میں ووٹنگ کا آغاز ہوا۔ چھوٹے شہروں میں یہ عمل شام چار بجے جب کہ بڑے شہروں 6 بجے اختتام پذیر ہوگا۔ ان انتخابات کا دوسرا اور فیصلہ کن مرحلہ ایک ہفتے بعد ہوگا۔ اس سے قبل یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ فرانس کی 577 نشستوں پر مشتمل قومی اسمبلی میں کون سی سیاسی جماعت کتنی سیٹیں لے پائی گی۔ تاہم ایک حالیہ انٹرویو کے دوران مارین لے پین اپنی پارٹی کی جیت کے حوالے سے پر اعتماد نظر آئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کی پارٹی کو فیصلہ کن اکثریت حاصل ہوگی اور ان کی طرف سے وزیر اعظم کے عہدے کے لیے نامزد کیے گئے 28 سالہ جارڈن بارڈیلا ہی اس اہم منصب پر فائز ہوں گے۔ مارین لے پین کی پارٹی مہاجرت میں کمی کی حامی رہی ہے۔ اس پارٹی کو فیصلہ کن اکثریت ملنے کی صورت میں فرانس میں سفارت کاری کے حوالے سے ایک ہنگامہ خیز دور کا آغاز بھی ہو سکتا ہے۔ کیونکہ ماکروں پہلے ہی اعلان کر چکے ہیں کے وہ 2027ء میں اپنی صدارت کی مدت ختم ہونے تک فرانس کے صدر رہیں گے اور جارڈن بارڈیلا کے وزیر اعظم بننے کی صورت میں ان دونوں میں بین الاقوامی سطح پر فرانس کا موقف پیش کرنے کے حوالے سے اختلافات ہونے کے قوی امکانات ہیں۔ جارڈن بارڈیلا پہلے ہی کہہ چکے ہیں کے وہ میکرون کو عالمی مسائل پر ان کے موقف کے حوالے سے چیلنج کریں گے۔ اب تک فرانس میں الیکشن کے نتائج کا اندازہ لگانے کے لیے جو سروے کیے گئے ہیں ان میں نیشنل ریلی اس دوڑ میں سب سے آگے نظر آتی ہے جب کہ وہ سیاسی اتحاد جس میں ماکروں کی جماعت شامل ہے تیسر نمبر پر ہے۔ تاہم پولیٹیکل سائنس کے پروفیسر ونسینٹ مارٹنی کا کہنا ہے کہ اس رائے شماری کی بنیاد پر الیکشن کے نتائج کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔

سعودی یونیورسٹی نے برقی مقناطیسی طاقت سے چلنے والے روبوٹ کا پیٹنٹ حاصل کرلیا

ریاض (ایجنسیاں) سعودی عرب کی قصیم یونیورسٹی نے سعودی اتھارٹی فار انٹلیکچوئل پراپرٹی سے ایک پیٹنٹ دستاویز حاصل کی ہے جس کے نتیجے میں سائنسی ٹیم نے ایک ایسا سیریل روبوٹ ایجاد کیا جسے روبوٹ چلانے کے معمول کے طریقوں کی بجائے برقی مقناطیسی توانائی سے چلایا جا سکتا اور استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ روبوٹ متعدد صنعتی اور طبی شعبوں اور اپیلی کیشنز میں استعمال ہوگا۔ روبوٹ کے حصے الیکٹرو میکینکس کے ایک گروپ کے ساتھ کلپس میں سے ایک نمبر پر مشتمل ہوتے ہیں جو تنگ مقامات اور پیچیدہ ماحول میں نقل وحرکت کے مسائل پر قابو پاتے ہیں۔ یہ ٹیکنالوجی روایتی طریقوں میں پیچیدگیوں کو کم کرنے اور تنگ مقامات پر نقل و حرکت کی سہولت فراہم کرنے کی خصوصیت رکھتی ہے۔ پیٹنٹ حاصل کرنے والی تحقیقی ٹیم میں ڈاکٹر فہد بن ناصر الصندح، ڈاکٹر عبدالرحمن بن عامر الربیح، ڈاکٹر خالد بن علی الحسون، ڈاکٹر فہد بن ناصر السلیم، ڈاکٹر شعبان عبدالراضی محمود اور ڈاکٹر عمر حازم سلیم شامل ہیں۔ یہ جدت "یونیورسٹی کے ملازمین کے لیے رجسٹریشن پروجیکٹ" کے اندر آتی ہے۔ یہ ایجادات اور تحقیقی آئیڈیاز کو معاشی منافع کے ساتھ محفوظ مصنوعات میں تبدیل کرتی ہے۔ اس ایجاد میں شریک ڈاکٹر فہد بن ناصر الصندح نے ’’العربیہ ڈاٹ نیٹ‘‘ کو بتایا کہ اس کام کے آئیڈیا میں اسے دو سال لگے کیونکہ یہ ایک دوسرے سے جڑے چھوٹے حصوں پر مشتمل ایک ترتیب وار روبوٹ ہے جو طبی استعمال کے لیے درست طریقے سے حرکت کرتا ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ روبوٹ کو منتقل کرنے کے لیے اس کا ڈیزائن پیچیدہ ہو گیا اور اسے لاگو کرنا مشکل ہو گیا۔ اس لیے ہم نے برقی مقناطیسی کنٹرول کا خیال تیار کیا۔ یہ کنٹرول روبوٹ کو ہر طرح سے حرکت کرنے کے قابل بناتا ہے۔ واضح رہے قصیم یونیورسٹی کو اپنے قیام، ترقی اور توسیع کے لحاظ سے پہلی جدید یونیورسٹیوں میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ تعلیمی عمل کو آگے بڑھانے کے لیے ہائی سکول سے فارغ ہونے والے طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر اس نے تمام خطوں میں نئے کالج کھولے ہیں۔ قصیم یونیورسٹی صرف روایتی طریقوں تک محدود نہیں رہی۔ یونیورسٹی میں ای لرننگ اینڈ ڈسٹنس ایجوکیشن کی ڈین شپ قائم کی گئی ہے تاکہ سائنسی، تکنیکی اور ثقافتی ترقیوں سے ہم آہنگ ہو سکے۔

سعودی طلبا کی سائنسی ٹیم کی بین الاقوامی ڈرون مقابلے میں ’پہلی‘ پوزیشن

ریاض (ایجنسیاں)

سعودی عرب کی کنگ فہد یونیورسٹی آف پیٹرولیم اینڈ منرلز کی ٹیم نے بین الاقوامی بغیر پائلٹ ہوائی گاڑیوں کے مقابلے (SUAS 2024) میں پہلی پوزیشن حاصل کی۔ یہ مقابلہ امریکی شہر میری لینڈ میں منعقد ہوا، جس میں دنیا بھر کی مختلف یونیورسٹیوں کی 70 طلباء کی ٹیموں نے حصہ لیا اور سعودی ٹیم باقی تمام ٹیموں کو پیچھے چھوڑ دیا۔ مقابلہ بغیر پائلٹ کے ہوائی جہاز کے نظام (ڈرونز) اور ان سے متعلق ٹیکنالوجیز اور سرگرمیوں میں دلچسپی کو فروغ دیتا اور طلباء کو ان طیاروں کی ڈیزائننگ اور مینوفیکچرنگ اور ان کے سسٹمز کو پروگرام کرنے کے چیلنجوں میں شامل کرتا ہے۔ یہ فتح کنگ فہد یونیورسٹی آف پیٹرولیم اینڈ منرلز کی 6 اہم جہتوں کے ذریعے طلبہ کی ثقافت کی تعمیر کے جذبے کی عکاسی کرتی ہے۔ ان جہتوں میں طلبہ کی خواہشات اور اعلیٰ اہداف، ان کی خود انحصاری کا فروغ، انھیں عالمی تجربات فراہم کرنا، کثیر الشعبہ ٹیموں میں کام کرنا، سائنسی تحقیقی تجربات میں مشغول ہو کر ان کو کاروباری شخصیت کا جذبہ فراہم کریں، جو معاشرے اور مستقبل میں ان کی پیشہ ورانہ زندگیوں پر اثرات اور فوائد کو فروغ دینے جیسی جہتیں شامل ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ یہ یونی ورسٹی 2023ء میں عرب دنیا میں پہلے اور کیو ایس ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ کے مطابق 101 ویں نمبر پر ہے اس کے علاوہ اس نے رواں سال 2024 میں ٹائمز ہائر ایجوکیشن ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ میں بھی 81 واں نمبر حاصل کیا ہے۔

ترک اپوزیشن کی بھی بشار الاسد سے ملاقات کی کوشش شروع

ترکیہ (ایجنسیاں)

ترکیہ کی مرکزی اپوزیشن ریپبلکن پیپلز پارٹی کے سربراہ اوزگور اوزل نے کہا کہ وہ شام کے صدر بشار الاسد کے ساتھ ملاقات کا بندوبست کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ ترکیہ کے صدر رجب طیب اردگان نے اس ہفتے کے اوائل میں اعلان کیا تھا کہ ترکیہ اور شام کے درمیان سفارتی تعلقات کو روکنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ ترکیہ میں حزب اختلاف کی مرکزی جماعت کے رہنما نے اپنے یوٹیوب چینل پر ترک صحافی فاتح الطایلی کے ساتھ ایک انٹرویو میں مزید کہا کہ ہم شام کے ساتھ غیر رسمی سفارت کاری کے بارے میں سوچ رہے ہیں اور اگر بندوبست ہو سکا تو اگلے چند دنوں میں بشار الاسد سے ملاقات کریں گے۔ یہ بات طویل عرصہ میں ملاقات کے متعلق نہیں بلکہ اسی موسم گرما میں ملاقات کا امکان ہے۔ اوزگور اوزل کے اس بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے ترکیہ کے امور کے ایک محقق نے نشاندہی کی یہ دونوں بیانات حیران کن ہیں خاص طور پر ترک صدر کا بیان حکومتی اتحاد میں اردوان کے ساتھ ڈیوک باہسیلی کے مذاکرات کے مطالبے کے بعد آیا ہے۔ ترکیہ کے امور میں مہارت رکھنے والے ایک محقق سارکیس کاسرجیان نے ’’العربیہ ڈاٹ نیٹ‘‘ کو بتایا کہ ترک حزب اختلاف کے رہنما کی شام کا دورہ کرنے کی خواہش اردوان کے خدشات کو بڑھاتی ہے۔ خاص طور پر اس لیے بھی کہ اپوزیشن نے مارچ میں گزشتہ بلدیاتی انتخابات میں کامیابی حاصل کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حزب اختلاف کے رہنما کی بشار الاسد سے ملاقات کی درخواست کافی پرانی ہے۔ حالیہ برسوں میں کمال کلیک دار اوگلو، جب وہ ریپبلکن پیپلز پارٹی کے سربراہ تھے، نے بشار الاسد سے ملنے کی درخواست کی تھی لیکن انھیں کوئی جواب نہیں ملا تھا۔ کاسرجیان نے مزید کہا کہ ان حالیہ بیانات کا مطلب ترکیہ کے اندرونی منظرنامے کے لیے ایک نئی شروعات ہے۔ اس لیے بھی شامی پناہ گزینوں کا مسئلہ حالیہ معاشی بحران کی روشنی میں اردگان اور ان کی حکومتی ٹیم پر دباؤ بڑھا رہا ہے۔ اگرچہ اوزل نے ویڈیو انٹرویو کے دوران بشار الاسد کے ساتھ ملاقات کی کوششوں کا اعلان کیا تاہم انھوں نے ایسی ملاقات کی تیاری کے لیے کسی ٹائم فریم کو طے کرنے کی وضاحت نہیں کی۔ ترک اپوزیشن لیڈر نے بعد میں کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں یہ سمجھنے کے لیے کہ کیا بند دروازے کو کھولنا ممکن ہے غیر عوامی سفارت کاری کے ذریعے رابطے جاری ہیں۔ حزب اختلاف رہنما کے مطابق یہ رابطے اچھی انداز میں کئے جا رہے ہیں۔ اگر وہ کامیاب ہو گئے تو وہ اس ماہ یا اگلے ماہ بشار الاسد سے ملاقات کریں گے۔ انہوں نے کہا وہ ایردوان اور وزیر خارجہ ہاکان کے ساتھ شام کی صورت حال اور تصفیہ کے آپشنز پر بات کرنے کے لیے اپنی تیاری کا اظہار بھی کریں گے۔ اوزل نے کہا کہ وہ بشار الاسد کے ساتھ جن اہم مسائل پر بات کرنا چاہتے ہیں ان میں سے ایک شامی پناہ گزینوں کا مسئلہ اور ترکی سے ان کی وطن واپسی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بشار الاسد کی طرف سے مثبت اشارے مل رہے ہیں۔ ریپبلکن پیپلز پارٹی مذاکرات قائم کرنے کی کوشش کرنا چاہتی ہے۔ اپوزیشن لیڈر کے بیانات ترک صدر کے ان بیانات کے ایک روز بعد سامنے آئے ہیں جن میں انہوں نے اپنے شامی ہم منصب بشار الاسد کے ساتھ ملاقات کے انعقاد کو مسترد نہیں کیا تھا تاکہ دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ تعلقات کی بحالی میں مدد مل سکے۔ شام اور ترکیہ کے درمیان تعلقات مارچ 2011 کے وسط میں شام میں مظاہروں کے پھوٹ پڑنے کے بعد کشیدہ ہو گئے تھے۔ اس کے بعد انقرہ نے شام کے بحران میں فوجی مداخلت کی تھی۔

’ایشین نیٹو‘، شمالی کوریا کی امریکہ، جنوبی کوریا اور جاپان کے اتحاد پر تنقید

سیؤل (ایجنسیاں) شمالی کوریا نے جنوبی کوریا، جاپان اور امریکہ کی مشترکہ فوجی مشقوں پر تنقید کرتے ہوئے انہیں ’نیٹو کا ایشیائی ورژن‘ قرار دیا ہے اور ’مہلک نتائج‘ سے متعلق خبردار کیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق اتوار کو شمالی کوریا کی جانب سے یہ انتباہ اتحادیوں کی تین روزہ ’فریڈم ایج‘ فوجی مشقوں کے بعد سامنے آیا ہے۔ اتحادی فوجیوں نے بیلسٹک میزائل اور ایئر ڈیفنس، آبدوز شکن جنگ اور دفاعی سائبر تربیت کی مشقیں کیں۔ گزشتہ برس امریکہ، جنوبی کوریا اور جاپان کے رہنماؤں نے سہ فریقی سربراہی اجلاس میں شمالی کوریا کے جوہری خطرات اور چین کے بڑھتے ہوئے علاقائی اثر ورسوخ کے تناظر میں اتحاد کی علامت کے طور پر سالانہ مشقیں کرنے پر اتفاق کیا تھا۔ شمالی کوریا کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے سی این اے نے وزارت خارجہ کے ایک بیان کے حوالے سے کہا ہے کہ ’ہم شمالی کوریا کے خلاف اشتعال انگیز فوجی طاقت کے مظاہرے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔‘ بیان میں ’مہلک نتائج‘ کی وارننگ دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ امریکہ، جاپان اور جنوبی کوریا کے درمیان تعلقات نے ایک ایشیائی ورژن نیٹو کی مکمل شکل اختیار کر لی ہے۔ تازہ ترین مشترکہ مشقوں میں واشنگٹن کے جوہری ہتھیاروں سے لیس طیارہ بردار بحری جہاز یو ایس ایس تھیوڈور روزویلٹ، ٹوکیو کے گائیڈڈ میزائل جے ایس اٹاگو بحری جہاز اور سیئول کے کے ایف 16 لڑاکا طیاروں نے حصہ لیا۔ پیانگ یانگ نے ہمیشہ اس قسم کی مشترکہ فوجی مشقوں پر تنقید کی ہے۔ حالیہ ہفتوں میں دونوں کوریائی ممالک نے ایک دوسرے کی طرف غبارے بھیجے ہیں۔ پیانگ یانگ نے جوابی کارروائی میں کوڑا کرکٹ سے بھرے غبارے جنوبی کوریا کی جانب بھیجے تھے جبکہ اس سے قبل جنوبی کوریا نے سیئول حامی پروپیگنڈا مواد سے بھرے غبارے پیانگ یانگ کی جانب بھیجے تھے۔ جنوبی کوریا میں اپنے پڑوسی ملک کی روس کے ساتھ بڑھتے تعلقات پر بے چینی پائی جاتی ہے۔ شمالی کوریا پر روس کو یوکرین جنگ کے لیے ہتھیار فراہم کرنے کا الزام ہے۔ رواں ماہ روسی صدر ولادیمیر پوتن نے پیانگ یانگ کا دورہ کیا تھا۔

ماحولیاتی اہداف کے حصول کیلئے چینی تعاون ناگزیر: جرمن وزیر

بیجنگ (ایجنسیاں)

رابرٹ ہابیک ایک اعلیٰ سطحی حکومتی وفد کے ساتھ ان دنوں چین کے دورے پر ہیں۔ کل ہفتے کے روز انہوں نے چینی دارالحکومت بیجنگ میں دونوں ممالک کی حکومتوں کے وفود کے مشترکہ اجلاس کی سطح پر مذاکرات بھی کیے تھے۔ جرمنی کے نائب چانسلر نے جنوبی چین کے شہر ہانگ ژو کے ایک دورے کے دوران صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، "چینی مدد کے بغیر تحفظ ماحول کے عالمی اہداف کا حصول ممکن نہیں ہوگا‘‘، ہابیک نے صحافیوں کو بتایا، "اس وقت کئی دوسرے معاملات اور موضوعات بظاہر اس اشد ضرورت پر حاوی محسوس ہوتے ہیں کہ عالمی درجہ حرارت میں کمی کے لیے فوری اقدامات کیے جانا چاہییں۔ اس وقت لیکن ایک کلیدی چیلنج یہ بھی ہے کہ اس حوالے سے چین کو ساتھ لے کر چلنا اور بیجنگ کے ساتھ تعاون بڑھانا بھی ناگزیر ہے۔‘‘ جرمن وزیر اقتصادیات نے اس موقع پر کہا کہ چینی حکام نے ان کے ساتھ مذاکرات میں بتایا کہ چین سلامتی کی وجوہات کے باعث اپنے ہاں کوئلے کی پیداوار میں اضافہ کر رہا ہے۔ جرمنی کے نائب سربراہ حکومت نے توانائی کے لیے کوئلے پر انحصار سے متعلق چینی موقف کی اپنی طور پر وضاحت کرتے ہوئے کہا، "چین بھی بہت بڑی مقدار میں تیل اور گیس درآمد کرتا ہے۔ اور چین یہ بھی پہلے ہی دیکھ چکا ہے کہ یورپ اور جرمنی کے ساتھ گزشتہ دو برسوں میں کیا کچھ ہوا۔‘‘ اس بیان میں رابرٹ ہابیک کی مراد دو سال سے زیادہ عرصہ قبل یورپ میں پیدا ہونے والا توانائی کا وہ بحران تھا، جو روس کی طرف سے یوکرین میں فوجی مداخلت کے ساتھ شروع ہوا تھا۔ جرمن وزیر برائے تحفظ ماحول نے تاہم یہ بات بھی زور دے کر کہی کہ چین کو توانائی کے لیے لازمی طور پر کوئلے کا کوئی نہ کوئی محفوظ متبادل تلاش کرنا ہی ہوگا۔ جرمنی کی گرین پارٹی سے تعلق رکھنے والے رابرٹ ہابیک نے ہانگ ژو میں صحافیوں کے ساتھ گفتگو میں مزید کہا، "آپ کو چین کو یہ سمجھانے کی ضرورت نہیں کہ کاربن گیسوں کا بہت زیادہ اخراج ماحول کے لیے کتنا تباہ کن ہے۔ یہ بات چین بھی اچھی طرح سمجھتا ہے۔‘‘ ’’لیکن کسی محفوظ متبادل کے ساتھ بھی چین اپنے لیے سلامتی کے احساس کو اس طرح یقینی بنا سکتا ہے کہ اس کے لیے کوئلے سے چلنے والے بجلی گھروں کی تعداد بہت کم کر دی جائے۔‘‘ کل ہفتے کے روز رابرٹ ہابیک کے دورہ چین کے دوران چین اور یورپی یونین کے حکام نے کہا تھا کہ ان کے مابین دوطرفہ مذاکرات کا آغاز پر اتفاق ہو گیا ہے۔ یہ مذاکرات یورپی یونین کی طرف سے مجوزہ ان محصولات کے بارے میں کیے جائیں گے، جو یونین نے یورپی منڈی میں چینی ساختہ الیکٹرک گاڑیوں کی درآمد پر عائد کرنے کی تجویز دی ہے۔

نائجیریا: خودکش حملوں میں 18 افراد ہلاک، 42 زخمی

ابوجا (ایجنسیاں) نائجیریا کے حکام نے بتایا کہ شمال مشرقی نائجیریا میں شادی کی تقریب، ایک اسپتال اور جنازے کو نشانہ بنانے والے مختلف خودکش حملوں میں 18 افراد ہلاک اور 42 زخمی ہو گئے ہیں۔ خبر رساں ادارے ’اے ایف پی‘ کی رپورٹ کے مطابق یہ خطہ ایک دہائی سے زیادہ جہادی گروپ بوکوحرم کے تشدد سے متاثر ہے، تاہم جماعت نے فوری طور پر ان حملوں کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔ ریاستی پولیس کے ترجمان کے مطابق، ہفتے کو گووزا قصبے میں تین میں سے ایک دھماکے میں ایک خاتون، جس نے کمر پر بچہ باندھا ہوا تھا، نے شادی کی تقریب میں گھس کر خود کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا، بورنو اسٹیٹ پولیس کے ترجمان نہم کینتھ داسو نے کہا کہ پیٹھ پر بچے کو اٹھائے ایک خاتون نے پرہجوم موٹر پارک میں دیسی ساختہ دھماکہ خیز ڈیوائس (آئی ای ڈی) سے دھماکہ کیا۔ اس کے علاوہ خواتین خودکش بمباروں نے اسی قصبے میں ایک اسپتال کو بھی نشانہ بنایا جو کیمرون کی سرحد کے اس پار واقع ہے، حکام نے بتایا کہ شادی کے دھماکے میں ہلاک ہونے والے افراد کے جنازے میں بعد میں ایک اور حملہ کیا گیا۔ بورنو اسٹیٹ ایمرجنسی مینجمنٹ ایجنسی (سیما) کے مطابق ان حملوں میں 18 افراد ہلاک اور 42 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ ایجنسی کے سربراہ برکینڈ وسیدو نے ایک رپورٹ میں کہا کہ اب تک 18 اموات ہوئی ہیں جن میں بچے، مرد، خواتین اور حاملہ خواتین شامل ہیں۔ برکینڈ وسیدو نے رپورٹ میں بتایا کہ 19 شدید زخمی لوگوں کو علاقائی دارالحکومت میدوگوری لے جایا گیا ہے۔ گووزا میں فوج کی مدد کرنے والی ملیشیا کے ایک رکن نے بتایا کہ ایک سیکیورٹی چوکی پر الگ حملے میں ان کے دو ساتھی اور ایک سپاہی بھی مارے گئے، حالانکہ حکام نے فوری طور پر اس تعداد کی تصدیق نہیں کی۔ اگرچہ بوکوحرم حالیہ برسوں میں اپنی جگہ کھو چکی ہے، لیکن جہادی نائجیریا میں دیہی برادریوں پر مستقل بنیادوں پر حملے کرتے رہتے ہیں۔ شورش کے دوران، بوکوحرم نے بار بار نوجوان خواتین اور لڑکیوں کو خودکش حملے کرنے کے لیے تعینات کیا ہے۔